

سیل گھریلو سطح پر اپنی پیداواری صلاحیت بڑھائے گا

Posted On: 22 SEP 2017 5:04PM by PIB Delhi

نئی دہلی۔ اسٹیل انہارٹی آف انڈیا لمیٹڈ (ایس ای آئی ایل) کی آج 45 سالانہ عام میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے سیل کے چیئر مین جناب پی کے سنگھ نے ماہی سال 2017-18 دوران کمپنی کی کارکردگی پر ترہنہ کا اعتراف کیا، جس میں آپریشن کے شعبے میں متعدد انتظامی اقدامات ہونے لگے۔ جناب سنگھ نے کہا کہ ”ہندوستان کی ترقی میں ترقی کے موجودہ مرحلے سے آئندہ آئی کے دوران ملک کی معیشت کی ترقی کی راہ ہموار ہونے کی امید ہے۔ لہذا مستقبل میں ملک میں فولاد کی ڈیمانڈ میں نمایاں اضافہ دیکھنے کو ملے گا۔ اس سے سیل اپنی نئی اور بہتر ٹیکنالوجیوں کو بروئے کار لائے گا جس کے نتیجے میں فولاد کی مانگ کی صلاحیت بڑھے گی اور اس سے نہ صرف پیداواری صلاحیت میں اضافہ ہوگا بلکہ ان میں تنوع بھی آئے گا اور صارفین میں اطمینان پیدا ہوگا۔ فولاد کی عالمی تنظیم نے بھی اپنی مختصر رپورٹ میں 2017 میں ہندوستان میں فولاد کی کھپت میں 6.1 فیصد کے اضافے کی پیش گوئی کی ہے۔ کمپنی نے اپنے قیام کے بعد سے 475 ملین ٹن خام فولاد کی پیداوار کی ہے اور ملک کے تمام اہم پروجیکٹوں میں جہاں فولاد کی ضرورت ہے وہاں شراکت کی ہے۔ جناب سنگھ نے مزید کہا کہ ”کمپنی نے 2016-17ء دوران گذشتہ سال کے مقابلے میں فولاد کی فروخت کی مقدار (8 فیصد اضافہ) اور فولاد کے 5 مربوط پلانٹوں میں قابل فروخت فولاد (این ایس آر) میں تقریباً 6 فیصد کے اضافے کے ساتھ 14 فیصد زائد کاروبار کیا ہے۔ این ایس آر میں 15 فیصد قیمتوں کی سطح میں مجموعی بہتری اور کمپنی کی مختلف مصنوعات کی پیداوار میں جزوی اضافے کی وجہ سے ہوا ہے۔“

کمپنی کی مصنوعات کی قدر و قیمت میں اضافے کا ذکر کرتے ہوئے جناب سنگھ نے مزید کہا کہ سیل نے اپنی مختلف مصنوعات کی قدر و قیمت میں نمایاں طور پر اضافہ کیا ہے۔ اے پی آئی ایکس-72 سے تیل اور گیس کے سپیکٹر کے لئے اعلیٰ معیار کے آر پی ایس کی نئی پلیٹیں تیار کی ہیں۔ آٹوموٹیو سپیکٹر کے لئے سیل ایچ ٹی-600 اور بکارو اسٹیل پلانٹ سے اعلیٰ صلاحیت سے ایل پی جی اسٹیل گریڈ تیار کی ہے۔ جدید کاری اور توسیعی منصوبے کے تحت سخت تحقیق و ترقیاتی پل کے ذریعہ جدید ملوں سے مصنوعات کی تیاری کی کوششیں جاری ہیں۔ فولاد کی پیداوار کرنے والی کمپنیوں میں آپ کی کمپنی کثیر اخراجات کے ساتھ تحقیق و ترقی میں سرخیل ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بھلائی اسٹیل پلانٹ میں سیل کا جدید ترین نئی یونیورسل ریل مل کا افتتاح وزیر فولاد نے رواں سال کے اوائل میں کیا تھا۔ ان 130 میٹر طویل سنگل پیس ریل کی پیداوار کی جارہی ہے اور انڈین ریلوے کو 260 میٹر طویل ریل پینل کی سپلائی کی تیاری کا عمل جاری ہے۔ رواں سال کے دوران جدید کاری اور توسیع کے تحت نئی اکائیوں کو قبل ہی فعال کر دیا گیا ہے۔ راولپنڈی اسٹیل پلانٹ (آر ایس پی) میں نئے بلاسٹ فرنس نے اپنی صد فیصد صلاحیت حاصل کر لی ہے جبکہ دوسرے پلانٹ جیسے نیو پلیٹ مل (این پی ایم) نے بھی اپنی مقررہ صلاحیت کے قریب تک پیداوار کی ہے اور تیل پلانٹ اپنی صد فیصد صلاحیت حاصل کر لے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ آئی آئی ایس سی او اسٹیل پلانٹ (آئی آئی ایس پی) وائر روڈ مل جلد ہی ہندوستان کی اور دنیا کی فولاد کی صنعتوں کی ضرورتیں پوری کرنے کے لئے اسپیل گریڈ کے عالمی معیار کے وائر راڈس کی پیداوار شروع کر دے گا۔ انہوں نے فولاد کی صنعت میں عالمی رجحان کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ’عالمی معیشت میں بہتری کا رجحان ہے اور عالمی سطح پر ورہیلی ترقی پوری دنیا میں صنعتی اور مینوفیکچرنگ سے متعلق جاری سرگرمیوں کے لئے اچھی علامت ہے۔ دہریں اٹنا 2017 میں ہندوستان کو دنیا کی 5 ویں سب سے بڑی معیشت بنتے ہوئے دکھایا گیا ہے جو برطانیہ اور فرانس سے آگے ہے اور 2023 تک دنیا کی تیسری سب سے بڑی معیشت بن جائے گا۔ جو جاپان اور جرمنی کو بھی پیچھے چھوڑ دے گا۔ ہندوستان کی مجموعی گھریلو پیداوار 2016 میں 2.2 ٹریلین امریکی ڈالر سے بڑھ کر 2020 میں 3.6 ٹریلین امریکی ڈالر ہو جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ یہ کاروبار کے لئے اچھا رجحان ہے جس میں مستقبل میں فولاد کی گھریلو پیداوار بڑھانے پر توجہ مرکوز کی جائے گی۔ ایسے اضافے سے یقینی طور پر فولاد کی مانگ بڑھے گی اور ملک میں اس کی کھپت کو فروغ حاصل ہوگا۔“

کمپنی کے کام کاج میں تبدیلی کے لئے کئے گئے نئے اقدامات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ ”ہندوستان کے دیہی علاقوں میں سیل کی فولاد کی کھپت کو فروغ دینے کے لئے سیل نے ”اسٹیل-گاؤں کی اور“ مہم شروع کی ہے، سیل کی مجموعی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لئے ”سیل ادی“، اداروں میں رقبہ کے کام کاج کو بہتر بنانے کے لئے سیل کے ر ایک پلانٹ میں انتظامی گروپوں کا وسیع پیمانے پر رابطہ، اپنی باتیں زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پہنچانے کے لئے سوشل میڈیا کو اپنانے سے کمپنی کی حالت بہتر ہو گی اور کارکردگی میں استحکام آئے گا۔ اس کے ساتھ ہی حکومت کی پالیسیوں اور ترقیاتی امداد سے گھریلو سطح پر جہاں ان فولاد کی مانگ بڑھے گی وہیں سیل کو امید ہے کہ وہ مارکیٹ کی ضرورتیں پوری کرے گا اور وسیع مارکیٹ میں اپنا حصہ بڑھائے گا۔“

م ن ش س م ح
UNO 4722

(Release ID: 1503757) Visitor Counter : 2

